پھل کی مکھی انسداد

زرعی فیچر سروس

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، لاہور

پھل کی مکھیاں پھلوں اور سبزیوں کو نقصان پہنچاتی ہیں جس کی وجہ سے پیداوار میں 90 فیصد تک کمی ہو جاتی ہے۔ پنجاب میں پھل کی مکھی کی چار اقسام پائی جاتی ہیں اور یہ اورینٹل پھل کی مکھی، آڑو کی مکھی، خربوزہ کی مکھی اور بیر کی مکھی۔ تمام مکھیوں کا دوران زندگی تقریباً ایک جیسا ہوتا ہے۔ مارچ سے لے کر نومبر تک ان کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ مادہ مکھی پھل کے چھلکے میں انڈے دینے والی سوئی چبھو کر بھورے سفید رنگ کے انڈے دیتی ہے۔ کچھ دنوں کے بعد ان انڈوں میں سے سفید اور لمبوتری سنڈیاں نکل آتی ہیں جو گودے میں داخل ہو کر اسے کھاتی ہیں۔ جب یہ سنڈیاں پورے قد کی ہو جاتی ہیں تو پھل کے چھلکے میں سوراخ کر کے باہر نکل آتی ہیں اور زمین پر گر جاتی ہیں بعد ازاں یہ سنڈیاں زمین میں داخل ہو کر کویا کی شکل میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ کویا سے پردار مکھیاں نکل کر زمین سے باہر آ جاتی ہیں اور اس طرح اس کیڑے کی افزائش نسل جاری رہتی ہے اور یہ اورینٹل مکھی آم، سنگترہ، مالٹا، گریپ فروٹ، چکوترہ، لیموں، سیب، خوبانی، انار، کیلا، آلو بخارا، جاپانی پھل اور امرود کو نقصان پہنچاتی ہے۔ مادہ مکھی 4 سے 31 تک انڈے دیتی ہے ان انڈوں میں سے موسم گرما میں 2 سے 4 دن اور موسم سرما میں 4 سے 8 دن میں بچے نکل آتے ہیں جو کہ گرمیوں میں 5 سے 19 اور سردیوں میں 9 سے 20 دن میں کویا کی شکل اختیار کر لیتے ہیں ان کویوں میں سے گرمیوں میں 2 سے 4 دن اور سردیوں میں 12 سے 30 دن میں پردار مکھیاں نکل آتی ہیں۔ آڑو کی مکھی آڑو، آم، امرود، آلو بخارا، شہتوت، انار، بیر، کنو، سنگترہ، مالٹا اور چکوترہ کے پھل کو زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔ مادہ مکھی 44 سے 55 تک انڈے دیتی ہے جن میں سے گرمیوں میں 7 اور سردیوں میں 8 سے 9 دن میں بچے نکل آتے ہیں جو کہ گرمیوں میں 7 دن اور سردیوں میں 13 سے 22 دن میں کویا کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ کویوں سے گرمیوں میں 8 دن میں اور سردیوں میں 20 سے 44 دن میں پردار مکھیاں نکل آتی ہیں۔ خربوزہ کی مکھی خربوزہ، ککڑی، تربوز، پیٹھا کدو، کھیرا، کریلا اور انجیر کے پھل پر بھی حملہ کرتی ہے۔ مادہ مکھی 54 سے 83 تک انڈے دیتی ہے۔ جن میں سے گرمیوں میں 6 سے 12 اور سردیوں میں 6 سے 11 دن میں بچے نکل آتے ہیں اور یہ بچے گرمیوں میں 6 سے 12 اور سردیوں میں 15 سے 28 دن میں کوئے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ کویوں میں سے گرمیوں میں 7 سے 11 دن اور سردیوں میں 27 سے 52 دن میں پردار مکھیاں نکل آتی ہیں۔ پردار مکھیاں 27 سے 52 دن تک زندہ رہتی ہیں۔ بیر کی مکھی خودرو اور ہر قسم کے کاشتہ بیری کے درختوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ مکھی کے انڈے، سنڈیاں اور کوئے بالترتیب 4،10 سے 9 اور 8 سے 12 دن میں اپنی نشوونما کر لیتے ہیں۔ اس طرح بیر کی مکھی کا دورانِ زندگی 31 سے 36 دن میں مکمل ہوتا ہے۔ ترشاوہ پھل کی نر مکھی کو کنٹرول کرنے کے لئے فیرومون (میتھائل یوجینال) استعمال کیا جاتا ہے جو ترشاوہ پھل کی نر مکھی کے لیے بے حد کشش رکھتا ہے۔ نر مکھی کو کنٹرول کرنے کے لئے سپنوسیڈ 2 فیصد اور میتھائل یوجینال 51 فیصد کا پیسٹ بحساب 5 سے 6 گرام فی پودا تنے کے اوپر ایک میٹر کی اونچائی پر ایک ایکڑ میں 5 سے 10 پودوں

پر لگائیں اور یہی عمل 3 سے 4 ہفتوں کے بعد دوبارہ دوہرائیں۔ میتھائل یوجینال 10 حصے اور میلاتھیان یا سپینوسیڈ زہر کا ایک حصہ اکٹھے ملا کر محلول تیار کیا جاتا ہے۔ مربع شکل کے پلائی لکڑی کے بلاکس (سینٹی میٹر x 5 سینٹی میٹر x 5 سینٹی میٹر) اس محلول میں 24 گھنٹے کیلئے ڈبویا جاتا ہے اور ان تیار شدہ بلاکس کو جولائی سے اپریل تک ترشاوہ باغات میں پودوں کے تنوں پر 2 سے 3 فٹ کی اونچائی تک کیل کی مدد سے لگایا جاتا ہے۔ ایک ایکڑ میں 6 بلاکس لگائے جاتے ہیں اور ان بلاکس پر 15 دن کے وقفہ سے دو ملی لٹر میتھائل یوجینال کا محلول لگایا جاتا ہے۔ جس سے ان بلاکس کی پھل کی مکھیوں کو کشش کرنے کی صلاحیت دوبارہ شروع ہو جاتی ہے۔ نر مکھیاں ان بلاکس پر یا ان کے قریب فیرومون (میتھائل یوجینال) کی خوشبو پر بیٹھی ہوئی مرجاتی ہیں۔ خربوزہ کی مکھی کے نر کے لئے Cue Lure کشش رکھتا ہے اس لئے سبزیوں میں Cue Lure والے پھندے استعمال کئے جائیں۔ Cue Lure کی مقدار 95 فیصد اور سپینوسیڈ کا 5 فیصد محلول تیار کیا جائے۔ اس محلول میں سے 1 سے 2 ملی لٹر روئی پر لگا کر پھندے کے اندر ڈال دیا جائے اور ایک ایکڑ میں پانچ پھندے لٹکا دیئے جائیں۔ ہر 15 سے 20 دن کے بعد اس روئی پر 1 سے 2 ملی لٹر محلول دوبارہ ڈال دیا جائے۔ مادہ مکھیوں کو انڈے دینے کیلئے پروٹین کی ضرورت ہوتی ہے۔ پروٹین ہائیڈرولائی سیٹ کی قلیل مقدار بھی مادہ مکھی کو بہت زیادہ کھینچتی ہے۔ پروٹین ہائیڈرولائی سیٹ میں کسی زہر کو ملا دیا جاتا ہے اور مادہ مکھیاں اس زہر آلود پروٹین ہائیڈرولائی سیٹ کو کھاتے ہی مرجاتی ہے۔ سپینو سیڈ 0.02 فیصد اور پروٹین ہائیڈرولائی سیٹ 99.8 فیصد کا بیٹ (Bait) آدھا لٹر 3.5 سے 4.5 لٹر پانی میں ملا کر ایک ایکڑ میں ہر دوسرے پودے پر ایک سے ڈیڑھ مربع میٹر جگہ پر سپاٹ سپرے کریں۔ پھل لگنے سے پکنے تک 10 سے 15 دن کے وقفہ سے 3 سے 4 مرتبہ سپرے کریں یا پروٹین ہائیڈرولائی سیٹ 300 ملی لٹر + میلاتھیان 30 ملی لٹر + پانی 9.67 لٹر ملا کر کل 10 لٹر محلول تیار کر لیا جاتا ہے جس سے 100 پودوں پر سپرے کیا جاسکتا ہے۔ کسی بھی باغ میں اس محلول کا استعمال صرف پچاس فیصد پودوں پر کیا جاتا ہے۔ ایک پودے پر غیر ثمر آور شاخوں کے تقریباً ایک مربع میٹر رقبہ پر 100 ملی لٹر محلول سپرے کیا جاتا ہے۔ یہ سپرے ہینڈ سپریئر اور فلیٹ فین نوزل کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ آم کے باغات میں اس محلول کا ہر دس دن کے وقفہ سے پھل کی توڑائی تک سپرے جاری رکھنا ضروری ہے جبکہ ترشاوہ باغات میں 10 دن کے وقفہ سے جولائی سے دسمبر اور فروری سے اپریل تک کیا جاتا ہے۔ ضروری ہے کہ باغ یا کھیت میں زمین پر گرے ہوئے متاثرہ پھلوں اور سبزیوں کو ہر دوسرے دن اکٹھا کر کے زمین میں کم از کم 2 فٹ گہرا گڑھا کھود کر دبا دیا جائے۔ تیار شدہ پھل اور سبزی کو جلدی توڑ لیں اور جنسی پھندے لگا کر مکھیوں کو تلف کریں۔ چنائی کے بعد پھل کو 60 منٹ کے لئے 5 فیصد نمک کے محلول میں رکھیں جس سے پھل کی مکھی کے انڈے مرجائیں گے۔

☆☆☆